الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
2564586:فیکس 2560300-2560400:فون www.jamiabinoria.net:ویب سائٹ darulifta@gmail.com:ای میل

MODE: **Regular**

| | | | |
|---|---|---|---|
| Name : | **Muhammad Talha** | Serial No : | **14048** |
| Address : | **Gulshan-e-Iqbal Karachi** | Date : | **12/8/2011** |
| Subject : | **AQAID** | Contact No: | |
| Writer : | طلحہ عتیق | Email : | |

Please help me out of these questions.

Q1. What are the conditions under which man has to take Ghusl?

Q2. Suppose I offer prayer (Namaz) while not knowing that my cloth are dirty (napaak). Do I have to repeat my Prayer? Sometime, after finishing from toilet, I often see that there is some impurity on my cloth, usually after some minutes. Meanwhile, I offer prayer so under this condition do I have to repeat my Namaz?

Q3. Is it allowed to marry a woman, who is Ehle Kitaab (people of the book) without coverting her to Muslim? What if a man wants to marry a woman without bringing this to family's knowledge Kindly answerer my questions.

Thanks

(۱) کس صورت میں غسل واجب ہوتا ہے۔
(۲) ناپاک کپڑوں میں، میں نے نماز پڑھی اور نماز کے بعد مجھے نجاست کا علم ہوا، تو کیا مجھے نماز کا اعادہ کرنا ہوگا...؟
(۳) کیا کتابیہ سے بغیر مسلمان کئے بغیر نکاح کیا جا سکتا ہے۔؟
(۴) والدین کو بتائے بغیر مرد کا عورت سے شادی کرنا کیسا ہے۔؟

## الجواب حامداً ومصلیاً

۱- غسل تین امور سے واجب ہوتا ہے۔ (۱) منی کا شہوت کے ساتھ نکلنا خواہ بیداری کی حالت میں ہو یا نیند کی حالت میں۔ (۲) مرد، عورت کی شرمگاہوں کا ملنا یہاں تک کہ مرد کی شرمگاہ کی سپاری عورت کی شرمگاہ میں چھپ جائے۔ (۳) عورت کا حیض و نفاس سے فارغ ہونا۔

کذا فی الهداية: المعاني الموجبة للغسل إنزال
المني على وجه الدفق والشهوة من الرجل والمرأة
حالة النوم واليقظة والتقاء الختانين من غير إنزال
والحيض وكذا النفاس - (ج 1 ص ۳۳)

۲- نجاست اگر درہم کی مقدار سے زیادہ پھیلی ہوئی ہو تو ایسی صورت میں ان کپڑوں میں پڑھی گئی نماز کا لوٹانا واجب ہے۔ اور اگر درہم کی مقدار سے کم ہے تو نماز کا لوٹانا بھی ضروری نہیں۔

کذا في الهندية: فإذا أصاب الثوب أكثر من
قدر الدرهم يمنع جواز الصلوة كذا في المحيط

(جاری ہے...)

(والثاني مخففة) وعفي منها مادون ربع الثوب كذا
في اكثر المتون الخ (ج 1 ص ٤٦)

کتابیہ عورت اگر حربیہ ہو تو اس کے ساتھ عند الاحناف نکاح کرنا ممنوع اور حرام ہے۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو بکراہت جائز ہے کیونکہ اس سے ہونے والی اولاد پر برے اثرات پڑنے کا اندیشہ ہے۔

وفي الشامية: وتكره الكتابية الحربية إجماعاً لانفتاح باب الفتنة من إمكان التعليق المستدعي للمقام معها في دار الحرب، وتعريض الولد على التخلق بأخلاق أهل الكفر الخ فقوله: والاولى أن لايفعل يفيد كراهة التنزيه في غير الحربية، وما بعده يفيد كراهة التحريم في الحربية (ص ٤٥ / ٣)

اگر کفو میں اور مہر مثل یا اس سے زائد مقدار کے ساتھ نکاح ہو تو والدین کے علم میں لائے بغیر بھی عاقل بالغ شخص کا نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔ لیکن اس طرح کا نکاح والدین کی رضامندی اور دعاؤں سے خالی ہونے کی وجہ سے پائیدار نہیں ہوتا بلکہ وہ علیحدگی اور طلاق پر منتج ہوتا ہے اس لئے نکاح جیسے اہم معاملے کو والدین کی رائے اور رضامندی حاصل کر کے انجام دیا جائے تو بعد کی پریشانیوں سے حفاظت ہوگی۔

وفي الهندية: (واما شرطه) فمنها العقل والبلوغ والحرية في العاقد الآن الاول شرط الانعقاد فلا ينعقد نكاح المجنون والصبي الذي لايعقل الخ (ج 1 ص ٢٦٧)

والله سبحانه اعلم
طلحہ عتیق عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶/
۲۵/ جمادی الاولی ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۰ / ۶ / ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ / جمادی [illegible] ۱۴۳۳ھ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ / جمادی الثانیہ ۱۴۳۳ھ

دارالافتاء
۱۲۰٤۸
۲۹ / ۶ / ۱۴۳۳ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]

21/5/12